تُزکِ ماضی

خاموشی

خاموشی اور لمبا رستہ

خاموشی، لمبا رستہ اور یاد کے بادل

یاد میں اک مہتاب سا چہرہ

چہرے میں وہ پاگل آنکھیں

ایک دہائی رو کر کاٹی

ایک ادھورے ہو کر کاٹی

چند برس گمنام رہے ہم

چند برس معروف رہے ہم

بے ہستی ہو کر بھی دیکھا

چند برس مصروف رہے ہم

https://hamid-ahmad.com/

ملکوں ملکوں خاک بھی چھانی
شہروں شہروں پھری جوانی

ایک زمانہ بیت گیا ہے
وقت کا سایہ جیت گیا ہے
عُمر کا سورج ڈھلنے کو ہے
آس کا پنچھی اُڑنے کو ہے

آج بھی جس دم خاموشی ہو
آج بھی گر لمبا رستہ ہو
یاد کے بادل آجاتے ہیں
اور ان میں مہتاب سا چہرہ
چہرے میں وہ پاگل آنکھیں
سامنے آکر کہہ دیتی ہیں

سنو! تھکن سے رک مت جانا
چلتے رہنا!

https://tehmad-ahmad.com/

دھوپ ہو یا چھاؤں، دونوں میں
درد ہوں یا خوشیاں، دونوں میں
چلتے رہنا، جیتے رہنا۔۔۔
یاد کے بادل جینے سے ہیں
چاند سا چہرہ جینے سے ہے
پاگل آنکھیں جینے سے ہیں!!

https://emad-ahmad.com/